عقیقہ لیٹ ہوجانے کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ عقیقہ کے بارے میں بتائیں کہ اگر شروع میں نہ کیا جاسکے توپھر کب کیا جائے اور عقیقہ کے جانور کا مصرف کیا ہے۔ برائے مہربانی تفصیل سے بتائیں۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! عقیقہ کرنا ایک مستحب عمل ہے ،جس کا مسنون وقت تو یہی ہے کہ اسے ساتویں دن کیا جائے۔ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : " كل غلام مرتهن بعقيقته ،تذبح عنه يوم سابعه ، ويسمى فيه ، ويحلق رأسه " (رواه الترمذي (1522) والنسائی (4220) وأبو داود (2838). والحدیث : صححہ الشیخ الألبانی رحمہ اللہ فی "الإرواء " (385/4) " ہر بچہ عقیقہ کے بدلے میں رہن اور گروی رکھا ہوا ہے ، اس کی جانب سے عقیقہ کا جانور ساتویں روز ذبح کیا جائے ، اور اس کا نام رکھا جائے ، اور اس کا سر بھی ساتویں روز منڈایا جائے " اور اگر کسی مجبوری کی وجہ سے ساتویں روز نہ کرسکے اور ساتویں کے علاوہ کسی اور دن عقیقہ کا جانور ذبح کرے یا نام رکھے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ عقیقہ کا گوشت رشتہ داروں ، عزیز و اقارب اور فقراء و مساکین سب کو کھلایا جاسکتا ہے ، اور اس میں سے خود بھی کھایا جاسکتا ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتویٰ کمیٹی محدث فتویٰ